نصابی فہرستیں برائے جماعت ہشتم (میعاددوم)

نمبرشمار	واحد	جمع	مذکر	مونث	الفاظ	متضاد	الفاظ	مترادف
۱	جرم	جرائم	ہمالیہ	ڈبیہ	وجود	عدم	خزینہ	گنج
۲	اُفق	آفاق	ہیرا	رات	قناعت	ہوس	دوستی	یارانہ
۳	جسم	اجسام	یاقوت	چاندی	شاد	ناشاد	مکرر	دوبارہ
۴	مشروب	مشروبات	اخبار	قلعی	حاکم	محکوم	ساخت	بناوٹ
۵	اصل	اصول	دہی	میز	آمد	رفت	ہجر	فراق
۶	عمل	اعمال	کپڑا	کرسی	تانا	بانا	جامد	ٹھوس
۷	حد	حدود	شیشہ	زمین	جمہوریت	آمریت	خارج	باہر
۸	نجم	انجم	چولہا	چھتری	جزو	کل	ترقی	عروج
۹	وزیر	وزراء	روپیہ	ٹوپی	بحری	بری	نادم	شرمسار
۱۰	سامع	سامعین	خزانہ	روئی	تیز	کند	رت	موسم
۱۱	قاری	قارین	کھیت	روٹی	راحت	رنج	رہنما	قائد
۱۲	مصنف	مصنفین	کھلونا	دال	سوتیلا	سگا	وصف	خوبی
۱۳	مہاجر	مہاجرین	چاقو	چادر	دیس	پردیس	برداشت	تحمل
۱۴	آخر	اواخر	کھلونا	کتاب	سگھڑ	پھوہڑ	زوال	انحطاط
۱۵	قاعدہ	قواعد	کنکر	تصویر	دائمی	عارضی	سلیس	آسان

نصابی فہرستیں برائے جماعت ہشتم (میعاددوم)

نمبرشمار	واحد	جمع	جمع الجمع	مذکر	مونث	الفاظ	متضاد	الفاظ	مترادف
۱۶	تفصیل	تفاصیل	تفصیلات	پھول	دیوار	زبردست	زیردست	تائید	حمایت
۱۷	فیض	فیوض	فیوضات	پہاڑ	عمارت	خادم	مخدوم	ظرف	حوصلہ
۱۸	اسم	اسما	اسامی	تحفہ	چھڑی	مفید	مضر	ثواب	اجر
۱۹	ذخیرہ	ذخائر	ذخائرات	تیل	لکڑی	قبول	رد	شرمسار	نادم
۲۰	منظر	مناظر	مناظرات	پانی	بوتل	مایوس	پراُمید	صدقہ	خیرات

سابقے لاحقے

بعض اوقات سابقے اور لاحقے باقاعدہ الفاظ نہیں ہوتے بلکہ حروف ہوتے ہیں اور اِن کی مدد سے نئے الفاظ بنا لیے گئے ہیں۔ اُردو زبان میں ایسے بے شمار الفاظ ہیں جو سابقوں اور لاحقوں کی مدد سے بنائے گئے ہیں۔ اِن الفاظ کی اہمیت اس لیے زیادہ ہے کیونکہ یہ کسی لفظ کے ساتھ لگ کر اُسے نئے اور منفرد معانی بخشتے ہیں۔

نمبر شمار	سابقے	الفاظ
۱	باز	باز پُرس، باز یافت، بازگشت، باز یاب
۲	ذو	ذو معنی، ذوالفقار، ذوالجلال، ذوالقرنین
۳	تہ	تہ دل، تہ خانہ، تہ خاک، تہ نشین
۴	نازک	نازک طبع، نازک خیال، نازک اندام، نازک بدن
۵	ہمہ	ہمہ صفت، ہمہ وقت، ہمہ تن، ہمہ گیر
۶	بن	بن بلائے، بن دیکھے، بن سنے، بن مانگے
۷	کوتاہ	کوتاہ دست، کوتاہ قد، کوتاہ بیں، کوتاہ نظر
۸	کج	کج ادا، کج خلقی، کج رفتار، کج فہم
۹	پری	پری زاد، پری پیکر، پری چہرہ، پری وش
۱۰	بلند	بلند ہمت، بلند قامت، بلند مرتبہ، بلند حوصلہ

لاحقے

نمبر شمار	لاحقے	الفاظ
۱	یافتہ	تعلیم یافتہ، ترقی یافتہ، انعام یافتہ، تربیت یافتہ
۲	یاب	فتح یاب، نایاب، کم یاب، بازیاب
۳	تراش	بت تراش، جیب تراش، سنگ تراش، قلم تراش
۴	خواہ	خیر خواہ، نیک خواہ، بدخواہ، قرض خواہ
۵	دار	ہوادار، مال دار، ایمان دار، کرایہ دار
۶	شدہ	حاصل شدہ، حل شدہ، ادا شدہ، گم شدہ
۷	طلب	آرام طلب، انصاف طلب، غور طلب، محنت طلب
۸	نشین	دل نشین، ذہن نشین، خاک نشین، گوشہ نشین
۹	رو	سرخرو، قبلہ رو، خوب رو، ماہ رو
۱۰	وار	اُمیدوار، قصوروار، مردانہ وار

محاورات

لغت کی رُو سے محاورہ آپس میں گفتگو اور بات چیت کرنے کو کہتے ہیں مگر اہلِ زبان کی اصطلاح میں محاورہ دو یا دو سے زیادہ ایسے الفاظ کے مجموعے کو کہتے ہیں جو ''لغوی معنوں'' کے بجائے ''مجازی معنوں'' میں استعمال ہو یعنی اِس کا مفہوم اپنے اصل مطلب سے مختلف ہوتا ہے۔

نمبر شمار	محاورات	معانی
۱	ہتھیار ڈال دینا	ہار مان لینا
۲	بال بال بچنا	بڑی مشکل سے بچنا
۳	بال کی کھال اُتارنا	بہت چھان بین کرنا
۴	بات سے پھرنا	وعدہ خلافی کرنا
۵	لکیر کا فقیر ہونا	پرانی رسموں کا پابند ہونا
۶	منہ کی کھانا	شکست کھانا / شرمندہ ہونا
۷	شیخی بگھارنا	ڈینگ مارنا / خودستائی کرنا / اِترانا
۸	سبز باغ دِکھانا	دھوکا دینا
۹	عیب نکالنا	نقص نکالنا
۱۰	کوڑیوں کے مول بکنا	بہت سستا بکنا

ضرب الامثال

ضرب الامثال کے معنی ہیں ’’کہاوت‘‘ جبکہ اِسے انگریزی میں (Proverb) کہتے ہیں۔ضرب الامثال اگرچہ چند الفاظ پر مشتمل ہوتی ہے مگر اِس کا مطلب بہت وسیع اور مفصل ہوتا ہے۔ضرب الامثال انسان کے بہترین یا تلخ تجربات کا نچوڑ ہوتی ہے۔محاورات کی طرح ضرب الامثال کے الفاظ بھی اپنے حقیقی معنوں میں استعمال نہیں ہوتے اور نہ ہی اِن کے الفاظ تبدیل ہوسکتے ہیں۔

نمبر شمار	ضرب الامثال	مفاہیم
۱	تین میں نہ تیرہ میں	جس کی کوئی حیثیت نہ ہو
۲	قہرِ درویش بر جانِ درویش	کمزور کا غصّہ اپنی ہی جان پر ہوتا ہے
۳	کھلائے سونے کا نوالہ، دیکھے شیر کی نظر	اولاد کو کھلائے تو حسب دلخواہ مگر ادب و تہذیب سکھانے کے لیے اپنا رعب ضرور قائم رکھے
۴	دُودھ کا جلا چھاچھ بھی پھونک پھونک کے پیتا ہے	ایک چیز سے ڈرا ہوا اِس کی ہم شکل چیز سے بھی ڈرتا ہے
۵	اُونٹ کے منہ میں زیرہ	کسی چیز کا ضرورت سے بہت کم ہونا
۶	آگ لگنے پر کنواں کھودنا	عین ضرورت کے وقت ہاتھ پاؤں مارنا بے سود ہے
۷	جب تک سانس تب تک آس	مرتے دم تک زندگی کی اُمید رہتی ہے
۸	دُودھ کی مکھی کس نے چکھی	خراب چیز کوئی استعمال نہیں کرتا
۹	صبح کا بھولا شام کو آئے تو اُسے بھولا نہیں کہتے	اگر آدمی غلطی کرنے کے بعد جلد سنور جائے تو اسے معاف کر دینا چاہیے
۱۰	اندھیر نگری چوپٹ راج	ایسی حکومت جہاں حاکم کی غفلت کے باعث اندھیر مچ رہا ہو، نیک و بد کی تمیز نہ ہو۔رعایا کے حال کی کوئی پرواہ نہ ہو

تشبیہات

کسی چیز کو اُس کی خصوصیت اور ظاہری مشابہت کی بنا پر کسی دوسری چیز کی مانند قرار دینے کا نام ''تشبیہ'' ہے۔ جس چیز کو تشبیہ دی جائے اُسے ''مشبّہ'' اور جس چیز سے تشبیہ دی جائے اُسے ''مشبّہ بہ'' کہتے ہیں مثلاً اگر قائداعظم چٹان کی طرح مضبوط تھے، تو اِس مثال میں قائداعظم ''مشبّہ'' اور چٹان کی طرح مضبوط ''مشبّہ بہ'' ہے۔

تشبیہ کا مقصد:

تشبیہ کا مقصد پہلی چیز کی صفت، حالت یا کیفیت کو واضح اور موثر بنانا ہے۔ اِس سے بات میں وضاحت اور بہتر تاثیر ہوتی ہے۔

حروفِ تشبیہ:

وہ لفظ یا حرف جو ایک چیز کو دوسری چیز سے تشبیہ دینے کے لیے استعمال کیا جائے، اِسے حرفِ تشبیہ کہتے ہیں۔ جیسا، مانند، مثل، کی طرح اور گویا وغیرہ عام طور پر حروفِ تشبیہ کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

نمبر شمار	تشبیہات	نمبر شمار	تشبیہات
۱	بال کی طرح باریک	۶	ہلدی جیسا رنگ
۲	دن کی طرح روشن	۷	کنویں جیسا گہرا
۳	رات کی طرح تاریک	۸	سورج کی طرح گرم
۴	فرشتوں جیسی معصومیت	۹	پانی کی طرح شفاف
۵	دُودھ جیسی سفیدی	۱۰	بچوں کی طرح معصوم

استعارہ

استعارہ کا لغوی معنیٰ ''اُدھار لینا'' ہے یعنی کسی چیز کو اُس کی خصوصیت، محبت اور ظاہری مشابہت کی بنا پر کسی دوسری چیز قرار دینے کا نام ''استعارہ'' ہے مثلاً ماں اپنے بیٹے کو پیار سے کہتی ہے:۔

''میرے شہزادے نے کچھ کھایا یا نہیں۔'' اِس جملے میں بیٹے کی محبت میں ماں نے شہزادے سے اُس کا نام ''مستعار'' لیا ہے۔

۱۔میرا یہ جھونپڑا ہی میرے لیے محل ہے۔

۲۔احمد کی آنکھ کا چراغ غیر معیاری دوا کے استعمال کی وجہ سے بجھ گیا۔

۳۔جوان بیٹے کے انتقال پر بوڑھی ماں کا دل چھلنی ہو گیا۔

۴۔میرے ماں باپ ہی میری کل کائنات ہیں۔

۵۔خدا ہمارے چمن کو ہمیشہ شاد و آباد رکھے۔

اہم بات:

استعارہ کی بنیاد اگرچہ تشبیہ پر ہی ہوتی ہے مگر تشبیہ اور استعارہ میں فرق یہ ہے کہ تشبیہ میں ایک چیز کو دوسری کی مانند قرار دیا جاتا ہے جبکہ استعارہ میں ایک چیز کو ہو بہو دوسری چیز قرار دیا جاتا ہے۔